رمضان المبارک کے علاوہ کسی اور مہینے کے پورے 30 روزے رکھنے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا رمضان المبارک کے علاوہ کسی اور مہینے کے پورے 30 روزے رکھ سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

رمضان المبارک کے علاوہ، شوال اور ذوالحج کو چھوڑ کر کسی بھی مہینے کے پورے 30 روزے رکھ سکتے ہیں، البتہ روزے رکھنے میں بہتر طریقہ یہ ہے کہ ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن نہ رکھے۔ اور اس میں یہ چیز دیکھ لی جائے کہ یوں روزے رکھنے میں اتنی کمزوری نہ ہو جائے کہ دیگر فرائض وواجبات یا معاملات خراب ہونا شروع ہو جائیں، ان چیزوں کو بھی مد نظر رکھتے ہوئے اہتمام کرنا چاہیئے۔ شوال اور ذوالحج کے پورے 30 روزے نہیں رکھ سکتے کہ ان مہینوں میں ممنوع ایام بھی آتے ہیں جن میں روزہ رکھنا جائز نہیں ہے، یعنی عید الفطر، عید الاضحیٰ اور ذوالحج کی گیارہ، بارہ اور تیرہ تاریخ۔ ان دونوں مہینوں کے یہ ممنوع ایام نکال کر ان میں بقیہ دنوں کا روزہ رکھ سکتے ہیں۔

فتاوی عالمگیری میں ہے "ويكره صوم الوصال، وهو أن يصوم السنة كلها، ولا يفطر في الأيام المنهي عنها، وإذا أفطر في الأيام المنهية المختار أنه لا بأس به كذا في الخلاصة ۔۔۔ والأفضل أن يصوم يوما ويفطر يوما كذا في الخلاصة" ترجمہ: صومِ وصال (یعنی مسلسل روزے رکھنا) مکروہ ہے، اور وہ یہ ہے کہ پورے سال روزے رکھے اور ان دنوں میں بھی رکھے جن میں روزہ رکھنا منع ہے۔ **اور اگر ان ممنوع ایام کے روزے نہ رکھے، تو مختار قول کے مطابق (مسلسل روزے رکھنے میں) کوئی حرج نہیں**، جیسا کہ خلاصہ میں ہے۔ اور افضل یہ ہے کہ ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے، خلاصہ میں اسی طرح ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 01، صفحہ 201، دار الفکر، بیروت)

مراقی الفلاح میں ہے "كره تحريما صوم العيدين الفطر والنحر للاعراض عن ضيافة الله ومخالفة الأمر ومنه صوم أيام التشريق لورود النهي عن صيامها" ترجمہ: عیدین یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ کا روزہ، اللہ کی مہمان نوازی سے

منہ موڑنے اور اس کے حکم کی مخالفت کی وجہ سے مکروہ تحریمی ہے۔ اور اسی طرح ایامِ تشریق کے روزے بھی مکروہ ہیں، کیونکہ ان کے روزے سے متعلق ممانعت وارد ہوئی ہے۔ (مراقی الفلاح، صفحہ 236، المکتبۃ العصریۃ)

حاشیۃ الشلبی میں ہے"أيام التشريق ثلاثة أيام الحادي عشر والثاني عشر والثالث عشر من ذي الحجة"ترجمہ: ایام تشریق تین دن ہیں، گیارہ، بارہ اور تیرہ ذوالحج۔ (حاشیۃ الشلبی، جلد2، صفحہ34، دار الکتاب الاسلامی)

بہارِ شریعت میں ہے"مکروہِ تحریمی جیسے عید اور ایام تشریق کے روزے۔"(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ5، صفحہ967، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4107

تاریخ اجراء: 13صفر المظفر1447ھ/08اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net